اگر مچھلی ذبح کی اور بسم اللہ نہ پڑھی تو کیا حکم ہوگا؟

مجیب: مولانا فرحان احمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-81

تاریخ اجراء: 03 جمادی الاولٰی 1443ھ/08 دسمبر 2021ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ مچھلی کو اگر ذبح کیا جائے اور بسم اللہ نہ پڑھی جائے تو کیا مچھلی حلال ہو گی؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

مچھلی کا بغیر ذبح کے حلال ہونا حدیث پاک سے ثابت ہے، نیز بکری، گائے وغیرہ حلال جانور کو، دم مسفوح یعنی بہنے کی صلاحیت رکھنے والے خون کے نکالنے کے لیے ذبح کیا جاتا ہے جبکہ مچھلی میں دم مسفوح ہی نہیں ہوتا اس لیے مچھلی کو ذبح کرنے کی حاجت نہیں، ذبح کیے بغیر بھی مچھلی حلال ہے، اس لیے مچھلی کاٹتے ہوئے اگر کسی نے بسم اللہ نہیں پڑھی تب بھی وہ حلال ہی ہے۔

سنن ابن ماجہ میں حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "احلّت لنا میتتان و دمان المیتتان الحوت والجراد والدمان الکبد والطحال" ترجمہ: ہمارے لئے دو مرے ہوئے جانور اور دو خون حلال ہیں: دو مردے مچھلی اور ٹڈی ہیں اور دو خون کلیجی اور تلی ہیں۔ (سنن ابن ماجہ، ص 411، مطبوعہ کراچی)

اس روایت کی شرح کرتے ہوئے مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: "دونوں جانور بغیر ذبح حلال ہیں کیونکہ ان میں بہتا خون نہیں اور ذبح کرنا اسی کو، اللہ کے نام پر، نکال دینے کے لیے ہوتا ہے۔ جب وہ چیزیں ان میں نہیں تو ان کا ذبح بھی نہیں۔ خیال رہے کہ مچھلی بہت قسم کی ہے اور ہر قسم کی حلال ہے بغیر ذبح کھانا درست ہے، بعض مچھلیوں میں خون نکلتا معلوم ہوتا ہے مگر وہ خون نہیں ہوتا بلکہ سرخ پانی ہوتا ہے اس لیے دھوپ میں سفید ہو جاتا ہے

خون کی طرح نہ سیاہ پڑتا ہے نہ جمتا ہے۔ فقیر نے خود اس کا تجربہ کیا ہے، بہر حال مچھلی بغیر ذبح حلال ہے۔“(مرآۃ المناجیح، جلد5، صفحہ728، نعیمی کتب خانہ گجرات)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net